© rasailojaraid.com

قومی اسمبلی

مستردشدہ سوالات

جنہیں جناب سپیکر اسمبلی نے چیمبر ہی سے بعض دفعات کا حوالہ دے کر مسترد کر دیا

بیرون ملک سفراء اور کمرشل سیکرٹری

ایس کیو ٹی ۷/۵/۷ کیو۔اے۔بی۔ اسلام آباد ۲۲ر نومبر ۱۹۷۵ء

کیا وزیر تجارت بتا سکیں گے کہ کیا یہ صحیح ہے کہ سفراء کمرشل سیکرٹریوں سے غیر تجارتی کام بھی لیتے ہیں اور چونکہ سفیر کی رپورٹ اور مرضی پر کمرشل سیکرٹری کے تقرر اور تعین کا دارومدار ہوتا ہے۔ لہذا چاروناچار وہ اسکی مرضی کے مطابق کام کرتے ہیں اور انہیں تجارتی فرائض کے انجام دہی کے لیئے پورا وقت نہیں ملتا وزارتِ تجارت اس سلسلہ میں کیا قدم اٹھا رہی ہے۔

ناواقف عملہ اور وزارت تجارت

ایس۔کیو۔ ٹی نمبر ۸/۵/۷، کیو۔اے۔بی۔ اسلام آباد ۲۲ر نومبر ۱۹۷۵ء

کیا محترم وزیر تجارت وضاحت کر سکیں گے کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ مختلف ممالک میں متعین حضرات فروغ برآمدات کی تکنیک سے ناواقف ہیں اور ان میں اکثریت کا تعلق محکمہ درآمدات سے ہے اور بعض حالات میں ان لوگوں کو ملک کے برآمدی قوانین اور معیشت سے عدم واقفیت ہے اور یہی نہیں بلکہ جیساکہ آنے والے تاجروں نے بتایا ہے کہ انہوں نے کبھی محکمہ فروغ برآمدات کے دفتر کی شکل تک نہیں دیکھی اور یہ بھی معلوم نہیں کہ اس کا دفتر کس بلڈنگ میں اور کہاں پر واقع ہے۔ اور کس سے کہاں ملا جائے۔

ب :۔ اگر مندرجہ بالا صورت حال صحیح ہے تو اس تدارک کے لئے حکومت کیا اقدام تجویز کر رہی ہے تاکہ ملکی درآمدات میں تیزی سے اضافہ ہو اور زرمبادلہ حاصل کیا جا سکے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چین اور مقامی طب

ایس۔کیو۔ ٹی۔ ۱۰/۷۵ ۲۰ر نومبر ۱۹۷۵ء

کیا وزیرِ صحت پاکستان کو علم ہے کہ چین نے چینی یا مقامی طب کی ترویج سے مسئلہ صحت حل کیا ہے۔

تحصیل نوشہرہ کے اراضیات چاند ماری کا مسئلہ

ایس۔کیو۔ ڈی۔ ۲۶/۷۵ ۲۰ر نومبر ۱۹۷۵ء

کیا وزیرِ دفاع بتلا سکیں گے کہ کیا یہ درست ہے۔

۱۔ کہ تحصیل نوشہرہ کے اکثر دیہات پیر پیائی، بدرشی، امان گڑھ، خشت کلی، اضاخیل بالا و پایان، سپین کانہ، جبہ خٹک، شیخی، نفیسری، جلوزی وغیرہ مواضعات کی اراضی برائے رینج چاند ماری حکومت برطانیہ نے ایک معمولی اجارہ پہ لی تھی۔ اور اب تک یہ اراضیات چاند ماری کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔

۲۔ کیا یہ صحیح ہے کہ اب بھی اس کی اجارہ چھ پیسے یا دس پیسے فی جریب ہے۔ اور یہ قلیل اجارہ مدت سے سے مالکان اراضی کو نہیں مل رہا ہے۔ جبکہ اجارہ سے پہلے یہ زمینیں مالکان کو کافی پیداوار دیتی تھیں۔

۳۔ کیا مرکزی حکومت حسب ذیل تجاویز میں سے کسی تجویز پر عمل درآمد کرانے کیلئے تیار ہے۔

الف۔ اراضیات کو مالکان کے حوالے کیا جائے۔

ب۔ یا متبادل اراضی کسی اور جگہ دی جائیں۔

ج۔ یا ان اراضیات کا اجارہ موجودہ وقت کے مطابق مقرر کر دی جائے۔

رجسٹری اراضی میں ظالمانہ کاروبار

ایس۔کیو۔ ڈی ۲۷/۷۵۔ کیو۔ اے۔ بی۔ ۲۰ر نومبر ۱۹۷۵ء

کیا وزیرِ متعلقہ بتلا سکیں گے کہ کیا یہ صورتحال حکومت کے علم میں ہے۔ کہ زمینوں کی خرید و فروخت کی رجسٹریوں میں قیمتیں اصل قیمت خرید و فروخت سے کئی گنا بڑھ کر مکمل لکھی جاتی ہیں۔ تاکہ کا حقدار یا تو کر ہی نہ سکے اور اگر کرنا چاہے۔ تو اسے اصل رقم خرید سے دوگنا سہ گنا رقم ادا کرنا پڑے۔

کیا حکومت اس صریح اور ناجائز ظالمانہ کاروبار کی اصلاح کے لئے کچھ اقدامات کرے گی۔ کیا حکومت اس تجویز پہ غور کرے گی۔ کہ جس طرح کو انتقال اراضی کے وقت پچھلے چار سالوں کے مروجہ نرخوں کے مطابق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رقم دینی پڑتی ہے ۔ اس طرح رجسٹری کراتے وقت بھی پچھلے چار سالہ نرخوں کو ملحوظ رکھا جائے اور کا حق بھی انہی نرخوں کے مطابق کرنے کا حق ہو۔

شراب کا کاروبار اور حکومت

کیا وزیر خزانہ مہربانی کرکے بتائیں گے ۔؟

الف :۔ ۷۱-۱۹۷۰ء اور ۷۵-۱۹۷۴ء میں شراب کی کتنی مقدار کس قیمت پر درآمد کی گئی تھی اور ہر دو سالوں میں کتنا ٹیکس وصول ہوا ۔؟

ب :۔ کیا بتدریج شراب پر پابندی کی کوئی پالیسی حکومت کے زیر غور ہے ۔؟ اگر نہیں تو کیوں ؟

ج :۔ پاکستان میں شراب کی کتنی مقدار تیار کی جاتی ہے ؟ اور حکومت کو اس سے کتنا ٹیکس وصول ہوتا ہے۔

کراچی کی سرکاری کالونیاں اور بجلی کے نرخوں میں تفاوت

ایس۔کیو۔ڈی ۷۵/۱۹ ۱۲ر نومبر ۱۹۷۵ء

کیا وزیر بجلی وایندھن قدرتی وسائل فرمائیں گے ۔؟ کہ کیا وجہ ہے کہ کراچی کی سرکاری کالونیوں میں رہائش پذیر مرکزی ملازمین سے مختلف کالونیوں میں مختلف بجلی کی شرحیں وصول کی جاتی ہیں ، مثال کے طور پر فیڈرل بی ایریا کے سرکاری ملازمین بجلی کی ادائیگی بحساب بیس ۲۰ پیسہ فی یونٹ براہ راست کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کو کرتے ہیں جبکہ جیکب لائن اور مارٹن روڈ کے ملازمین سے پی ڈبلیو ڈی بحساب اکتیس ۳۱ پیسہ فی یونٹ وصول کرتی ہے یہ گیارہ پیسے فی یونٹ کا فرق کیوں ہے ۔

جیکب لائن کراچی کے سرکاری کوارٹروں کی الاٹمنٹ

ایس کیو۔ڈی ۷۵/۱۹ ۔ کیو اے پی ۔ ۱۲ر نومبر ۱۹۷۵ء

کیا وزیر تعمیرات مہربانی کرکے بتائیں گے کہ :

الف :۔ جب سے جیکب لائن کمپلیکس میں سرکاری کواٹروں کی الاٹمنٹ بند ہوئی ہے اب تک کتنے روپوں کا نقصان ہوا ہے ۔ جو کرایوں کی صورت میں حکومت وصول کرتی تھی ۔؟

ب :۔ اب جبکہ بظاہر متذکرہ کمپلیکس کی تکمیل یا تو ملتوی ہوگئی ہے یا طویل المعیاد ہوگئی ہے حکومت سرکاری کواٹروں کی الاٹمنٹ کھولنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے ۔ اگر نہیں تو کیوں ۔؟

© rasailojaraid.com